گلتیوں

1 یہ خط پولس رسول کی طرف سے ہے۔ مجھے نہ کسی گروہ نے مقرر
کیا نہ کسی شخص نے بلکہ عیسیٰ مسیح اور خدا باپ نے جس نے اُسے
مُردوں میں سے زندہ کر دیا۔
2 تمام بھائی بھی جو میرے ساتھ ہیں گلتیہ کی جماعتوں کو سلام کہتے
ہیں۔
3 خدا ہمارا باپ اور خداوند عیسیٰ مسیح آپ کو فضل اور سلامتی عطا
کریں۔
4 مسیح وہی ہے جس نے اپنے آپ کو ہمارے گناہوں کی خاطر قربان
کر دیا اور یوں ہمیں اِس موجودہ شریر جہان سے بچا لیا ہے، کیونکہ یہ اللہ
ہمارے باپ کی مرضی تھی۔
5 اُسی کا جلال ابد تک ہوتا رہے! آمین۔

ایک ہی خوش خبری

6 مَیں حیران ہوں! آپ اِتنی جلدی سے اُسے ترک کر رہے ہیں جس نے
مسیح کے فضل سے آپ کو بُلایا۔ اور اب آپ ایک فرق قسم کی ”خوش
خبری“ کے پیچھے لگ گئے ہیں۔
7 اصل میں یہ اللہ کی خوش خبری ہے نہیں۔ بس کچھ لوگ آپ کو اُلجھن
میں ڈال کر مسیح کی خوش خبری میں تبدیلی لانا چاہتے ہیں۔
8 ہم نے تو اصلی خوش خبری سنائی اور جو اِس سے فرق پیغام سناتا ہے
اُس پر لعنت، خواہ ہم خود ایسا کریں خواہ آسمان سے کوئی فرشتہ اُتر کر یہ
غلط پیغام سنائے۔

9 ھم یہ پہلے بیان کر چکے ھیں اور اب مَیں دوبارہ کہتا ھوں کہ اگر
کوئی آپ کو ایسی ”خوش خبری“ سنائے جو اُس سے فرق ھے جسے آپ
نے قبول کیا ھے تو اُس پر لعنت!
10 کیا مَیں اِس میں یہ کوشش کر رھا ھوں کہ لوگ مجھے قبول کریں؟
ھرگز نہیں! مَیں چاھتا ھوں کہ اللہ مجھے قبول کرے۔ کیا میری کوشش یہ
ھے کہ مَیں لوگوں کو پسند آؤں؟ اگر مَیں اب تک ایسا کرتا تو مسیح کا خادم
نہ ھوتا۔

پولس کس طرح رسول بن گیا

11 بھائیو، مَیں چاھتا ھوں کہ آپ جان لیں کہ جو خوش خبری مَیں نے
سنائی وہ انسان کی طرف سے نہیں ھے۔
12 نہ مجھے یہ پیغام کسی انسان سے ملا، نہ یہ مجھے کسی نے سکھایا ھے
بلکہ عیسیٰ مسیح نے خود مجھ پر یہ پیغام ظاھر کیا۔
13 آپ نے تو خود سن لیا ھے کہ مَیں اُس وقت کس طرح زندگی گزارتا
تھا جب یہودی مذھب کا پیروکار تھا۔ اُس وقت مَیں نے کتنے جوش اور
شدت سے اللہ کی جماعت کو ایذا پہنچائی۔ میری پوری کوشش یہ تھی کہ
یہ جماعت ختم ھو جائے۔
14 یہودی مذھب کے لحاظ سے مَیں اکثر دیگر ھم عمر یہودیوں پر سبقت
لے گیا تھا۔ ھاں، مَیں اپنے باپ دادا کی روایتوں کی پیروی میں حد سے زیادہ
سرگرم تھا۔
15 لیکن اللہ نے اپنے فضل سے مجھے پیدا ھونے سے پیشتر ھی چن کر
اپنی خدمت کرنے کے لئے بُلایا۔ اور جب اُس نے اپنی مرضی سے
16 اپنے فرزند کو مجھ پر ظاھر کیا تاکہ مَیں اُس کے بارے میں غیریہودیوں
کو خوش خبری سناؤں تو مَیں نے کسی بھی شخص سے مشورہ نہ لیا۔

17 اُس وقت مَیں یروشلم بھی نہ گیا تا کہ اُن سے ملوں جو مجھ سے پہلے
رسول تھے بلکہ مَیں سیدھا عرب چلا گیا اور بعد میں دمشق واپس آیا۔
18 اِس کے تین سال بعد ہی مَیں پطرس سے شناسا ہونے کے لئے یروشلم
گیا۔ وہاں مَیں پندرہ دن اُس کے ساتھ رہا۔
19 اِس کے علاوہ مَیں نے صرف خداوند کے بھائی یعقوب کو دیکھا،
کسی اَور رسول کو نہیں۔
20 جو کچھ مَیں لکھ رہا ہوں اللہ گواہ ہے کہ وہ صحیح ہے۔ مَیں جھوٹ
نہیں بول رہا۔
21 بعد میں مَیں ملکِ شام اور کلِکیہ چلا گیا۔
22 اُس وقت صوبہ یہودیہ میں مسیح کی جماعتیں مجھے نہیں جانتی تھیں۔
23 اُن تک صرف یہ خبر پہنچی تھی کہ جو آدمی پہلے ہمیں ایذا پہنچا رہا
تھا وہ اب خود اُس ایمان کی خوش خبری سناتا ہے جسے وہ پہلے ختم کرنا
چاہتا تھا۔
24 یہ سن کر اُنہوں نے میری وجہ سے اللہ کی تمجید کی۔

2

پولس اور دیگر رسول

1 چودہ سال کے بعد مَیں دوبارہ یروشلم گیا۔ اِس دفعہ برنباس ساتھ تھا۔
مَیں طِطُس کو بھی ساتھ لے کر گیا۔
2 مَیں ایک مکاشفے کی وجہ سے گیا جو اللہ نے مجھ پر ظاہر کیا تھا۔ میری
علیٰحدگی میں اُن کے ساتھ میٹنگ ہوئی جو اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔ اِس میں
مَیں نے اُنہیں وہ خوش خبری پیش کی جو مَیں غیریہودیوں کو سناتا ہوں۔

مَیں نہیں چاھتا تھا کہ جو دوڑ مَیں دوڑ رھا ھوں یا ماضی میں دوڑا تھا وہ آخرکار بےفائدہ نکلے۔
3 اُس وقت وہ یہاں تک میرے حق میں تھے کہ اُنہوں نے طِطُس کو بھی اپنا ختنہ کروانے پر مجبور نہیں کیا، اگرچہ وہ غیریہودی ھے۔
4 اور چند یہی چاھتے تھے۔ لیکن یہ جھوٹے بھائی تھے جو چپکے سے اندر گھس آئے تھے تاکہ جاسوس بن کر ھماری اُس آزادی کے بارے میں معلومات حاصل کرلیں جو ھمیں مسیح میں ملی ھے۔ یہ ھمیں غلام بنانا چاھتے تھے،
5 لیکن ھم نے لمحہ بھر اُن کی بات نہ مانی اور نہ اُن کے تابع ھوئے تاکہ اللہ کی خوش خبری کی سچائی آپ کے درمیان قائم رھے۔

6 اور جو راھنما سمجھے جاتے تھے اُنہوں نے میری بات میں کوئی اضافہ نہ کیا۔ (اصل میں مجھے کوئی پروا نہیں کہ اُن کا اثرورسوخ تھا کہ نہیں۔ اللہ تو انسان کی ظاھری حالت کا لحاظ نہیں کرتا۔)
7 بہر حال اُنہوں نے دیکھا کہ اللہ نے مجھے غیریہودیوں کو مسیح کی خوش خبری سنانے کی ذمہ داری دی تھی، بالکل اُسی طرح جس طرح اُس نے پطرس کو یہودیوں کو یہ پیغام سنانے کی ذمہ داری دی تھی۔
8 کیونکہ جو کام اللہ یہودیوں کے رسول پطرس کی خدمت کے وسیلے سے کر رھا تھا وھی کام وہ میرے وسیلے سے بھی کر رھا تھا، جو غیریہودیوں کا رسول ھوں۔
9 یعقوب، پطرس اور یوحنا کو جماعت کے ستون مانا جاتا تھا۔ جب اُنہوں نے جان لیا کہ اللہ نے اِس ناتے سے مجھے خاص فضل دیا ھے تو اُنہوں نے مجھ سے اور برنباس سے دھنا ھاتھ ملا کر اِس کا اظہار کیا کہ وہ ھمارے ساتھ ھیں۔ یوں ھم متفق ھوئے کہ برنباس اور مَیں غیریہودیوں میں خدمت

کریں گے اور وہ یہودیوں میں۔
10 اُنہوں نے صرف ایک بات پر زور دیا کہ ہم ضرورت مندوں کو یاد
رکھیں، وهی بات جسے مَیں همیشه کرنے کے لئے کوشاں رہا ہوں۔

انطاکیہ میں پولس پطرس کو ملامت کرتا ھے

11 لیکن جب پطرس انطاکیہ شہر آیا تو مَیں نے رُوبرُو اُس کی مخالفت
کی، کیونکہ وہ اپنے رویے کے سبب سے مجرم ٹھہرا۔
12 جب وہ آیا تو پہلے وہ غیریہودی ایمان داروں کے ساتھ کھانا کھاتا
رہا۔ لیکن پھر یعقوب کے کچھ عزیز آئے۔ اُسی وقت پطرس پیچھے ہٹ کر
غیریہودیوں سے الگ ہوا، کیونکہ وہ اُن سے ڈرتا تھا جو غیریہودیوں کا ختنہ
کروانے کے حق میں تھے۔
13 باقی یہودی بھی اِس ریاکاری میں شامل ہوئے، یہاں تک کہ برنباس
کو بھی اُن کی ریاکاری سے بہکایا گیا۔
14 جب مَیں نے دیکھا کہ وہ اُس سیدھی راہ پر نہیں چل رہے ھیں جو
اللہ کی خوش خبری کی سچائی پر مبنی ھے تو مَیں نے سب کے سامنے پطرس
سے کہا، "آپ یہودی ھیں۔ لیکن آپ غیریہودی کی طرح زندگی گزار رہے
ھیں، یہودی کی طرح نہیں۔ تو پھر یہ کیسی بات ھے کہ آپ غیریہودیوں کو
یہودی روایات کی پیروی کرنے پر مجبور کر رہے ھیں؟"

یہودی اور غیریہودی ایمان سے نجات پاتے ھیں

15 بےشک ہم پیدائشی یہودی ھیں اور 'غیریہودی گناہ گار' نہیں ھیں۔
16 لیکن ہم جانتے ھیں کہ انسان کو شریعت کی پیروی کرنے سے
راست باز نہیں ٹھہرایا جاتا بلکہ عیسیٰ مسیح پر ایمان لانے سے۔ ہم بھی
مسیح عیسیٰ پر ایمان لائے ھیں تاکہ ہمیں راست باز قرار دیا جائے، شریعت

کی پیروی کرنے سے نہیں بلکہ مسیح پر ایمان لانے سے۔ کیونکہ شریعت
کی پیروی کرنے سے کسی کو بھی راست باز قرار نہیں دیا جائے گا۔
17 لیکن اگر مسیح میں راست باز ٹھہرنے کی کوشش کرتے کرتے ہم
خود گناہ گار ثابت ہو جائیں تو کیا اِس کا مطلب یہ ہے کہ مسیح گناہ کا
خادم ہے؟ ہرگز نہیں!
18 اگر مَیں شریعت کے اُس نظام کو دوبارہ تعمیر کروں جو مَیں نے ڈھا
دیا تو پھر مَیں ظاہر کرتا ہوں کہ مَیں مجرم ہوں۔
19 کیونکہ جہاں تک شریعت کا تعلق ہے مَیں مُردہ ہوں۔ مجھے شریعت
ھی سے مارا گیا ہے تاکہ اللہ کے لئے جی سکوں۔ مجھے مسیح کے ساتھ
مصلوب کیا گیا
20 اور یوں مَیں خود زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے۔ اب جو
زندگی مَیں اِس جسم میں گزارتا ہوں وہ اللہ کے فرزند پر ایمان لانے سے گزارتا
ہوں۔ اُسی نے مجھ سے محبت رکھ کر میرے لئے اپنی جان دی۔
21 مَیں اللہ کا فضل رد کرنے سے انکار کرتا ہوں۔ کیونکہ اگر کسی کو
شریعت کی پیروی کرنے سے راست باز ٹھہرایا جا سکتا تو اِس کا مطلب یہ
ہوتا کہ مسیح کا مرنا عبث تھا۔

3

شریعت یا ایمان

1 ناسمجھ گلتیو! کس نے آپ پر جادو کر دیا؟ آپ کی آنکھوں کے سامنے
ھی عیسیٰ مسیح اور اُس کی صلیبی موت کو صاف صاف پیش کیا گیا۔
2 مجھے ایک بات بتائیں، کیا آپ کو شریعت کی پیروی کرنے سے روح
القدس ملا؟ ہرگز نہیں! وہ آپ کو اُس وقت ملا جب آپ مسیح کے بارے

میں پیغام سن کر اُس پر ایمان لائے۔
3 کیا آپ اِتنے بےسمجھ ہیں؟ آپ کی روحانی زندگی روح القدس کے
وسیلے سے شروع ہوئی۔ تو اب آپ یہ کام اپنی انسانی کوششوں سے کس
طرح تکمیل تک پہنچانا چاہتے ہیں؟
4 آپ کو کئی طرح کے تجربے حاصل ہوئے ہیں۔ کیا یہ سب بےفائدہ
تھے؟ یقیناً یہ بےفائدہ نہیں تھے۔
5 کیا اللہ اِس لئے آپ کو اپنا روح دیتا اور آپ کے درمیان معجزے کرتا
ہے کہ آپ شریعت کی پیروی کرتے ہیں؟ ہرگز نہیں، بلکہ اِس لئے کہ آپ
مسیح کے بارے میں پیغام سن کر ایمان لائے ہیں۔

6 ابراھیم کی مثال لیں۔ اُس نے اللہ پر بھروسا کیا اور اِس بنا پر اللہ نے اُسے
راست باز قرار دیا۔
7 تو پھر آپ کو جان لینا چاہئے کہ ابراھیم کی حقیقی اولاد وہ لوگ ہیں
جو ایمان رکھتے ہیں۔
8 کلامِ مُقدّس نے اِس بات کی پیش گوئی کی کہ اللہ غیریہودیوں کو
ایمان کے ذریعے راست باز قرار دے گا۔ یوں اُس نے ابراھیم کو یہ خوش
خبری سنائی، ”تمام قومیں تجھ سے برکت پائیں گی۔“
9 ابراھیم ایمان لایا، اِس لئے اُسے برکت ملی۔ اِسی طرح سب کو ایمان
لانے پر ابراھیم کی سی برکت ملتی ہے۔

10 لیکن جو بھی اِس پر تکیہ کرتے ہیں کہ ھمیں شریعت کی پیروی کرنے
سے راست باز قرار دیا جائے گا اُن پر اللہ کی لعنت ہے۔ کیونکہ کلامِ
مُقدّس فرماتا ہے، ”ہر ایک پر لعنت جو شریعت کی کتاب کی تمام باتیں
قائم نہ رکھے، نہ اِن پر عمل کرے۔“

11 یہ بات تو صاف ھے کہ اللہ کسی کو بھی شریعت کی پیروی کرنے
کی بنا پر راست باز نہیں ٹھہراتا، کیونکہ کلامِ مُقدّس کے مطابق راست باز
ایمان ھی سے جیتا رھے گا۔
12 ایمان کی یہ راہ شریعت کی راہ سے بالکل فرق ھے جو کہتی ھے، ”جو
یوں کرے گا وہ جیتا رھے گا۔“
13 لیکن مسیح نے ھمارا فدیہ دے کر ھمیں شریعت کی لعنت سے آزاد
کر دیا ھے۔ یہ اُس نے اِس طرح کیا کہ وہ ھماری خاطر خود لعنت بنا۔
کیونکہ کلامِ مُقدّس میں لکھا ھے، ”جسے بھی درخت سے لٹکایا گیا ھے
اُس پر اللہ کی لعنت ھے۔“
14 اِس کا مقصد یہ تھا کہ جو برکت ابراھیم کو حاصل ھوئی وہ مسیح
کے وسیلے سے غیریہودیوں کو بھی ملے اور یوں ھم ایمان لا کر وعدہ کیا ھوا
روح پائیں۔

شریعت اور وعدہ

15 بھائیو، انسانی زندگی کی ایک مثال لیں۔ جب دو پارٹیاں کسی معاملے
میں متفق ھو کر معاھدہ کرتی ھیں تو کوئی اِس معاھدے کو منسوخ یا اِس
میں اضافہ نہیں کر سکتا۔
16 اب غور کریں کہ اللہ نے اپنے وعدے ابراھیم اور اُس کی اولاد سے
ھی کئے۔ لیکن جو لفظ عبرانی میں اولاد کے لئے استعمال ھوا ھے اِس سے
مراد بہت سے افراد نہیں بلکہ ایک فرد ھے اور وہ ھے مسیح۔
17 کہنے سے مراد یہ ھے کہ اللہ نے ابراھیم سے عہد باندھ کر اُسے قائم
رکھنے کا وعدہ کیا۔ شریعت جو 430 سال کے بعد دی گئی اِس عہد کو رد
کر کے اللہ کا وعدہ منسوخ نہیں کر سکتی۔

18 کیونکہ اگر ابراھیم کی میراث شریعت کی پیروی کرنے سے ملتی تو پھر
وہ اللہ کے وعدے پر منحصر نہ ہوتی۔ لیکن ایسا نہیں تھا۔ اللہ نے اِسے اپنے
وعدے کی بنا پر ابراھیم کو دے دیا۔
19 تو پھر شریعت کا کیا مقصد تھا؟ اُسے اِس لئے وعدے کے علاوہ دیا گیا
تا کہ لوگوں کے گناھوں کو ظاھر کرے۔ اور اُسے اُس وقت تک قائم رھنا
تھا جب تک ابراھیم کی وہ اولاد نہ آجاتی جس سے وعدہ کیا گیا تھا۔ اللہ نے
اپنی شریعت فرشتوں کے وسیلے سے موسیٰ کو دے دی جو اللہ اور لوگوں
کے بیچ میں درمیانی رھا۔
20 اب درمیانی اُس وقت ضروری ھوتا ھے جب ایک سے زیادہ پارٹیوں
میں اتفاق کرانے کی ضرورت ھے۔ لیکن اللہ جو ایک ھی ھے اُس نے
درمیانی استعمال نہ کیا جب اُس نے ابراھیم سے وعدہ کیا۔

شریعت کا مقصد

21 تو کیا اِس کا مطلب یہ ھے کہ شریعت اللہ کے وعدوں کے خلاف
ھے؟ ھرگز نہیں! اگر انسان کو ایسی شریعت ملی ھوتی جو زندگی دلا سکتی
تو پھر سب اُس کی پیروی کرنے سے راست باز ٹھہرتے۔
22 لیکن کلامِ مُقدّس فرماتا ھے کہ پوری دنیا گناہ کے قبضے میں ھے۔
چنانچہ ھمیں اللہ کا وعدہ صرف عیسیٰ مسیح پر ایمان لانے سے حاصل ھوتا
ھے۔
23 اِس سے پہلے کہ ایمان کی یہ راہ دست یاب ھوئی شریعت نے ھمیں
قید کر کے محفوظ رکھا تھا۔ اِس قید میں ھم اُس وقت تک رھے جب تک
ایمان کی راہ ظاھر نہیں ھوئی تھی۔
24 یوں شریعت کو ھماری تربیت کرنے کی ذمہ داری دی گئی۔ اُسے
ھمیں مسیح تک پہنچانا تھا تا کہ ھمیں ایمان سے راست باز قرار دیا جائے۔

25اب چونکہ ایمان کی راہ آ گئی ہے اِس لئے ہم شریعت کی تربیت کے
تحت نہیں رہے۔
26کیونکہ مسیح عیسیٰ پر ایمان لانے سے آپ سب اللہ کے فرزند بن گئے
ہیں۔
27آپ میں سے جتنوں کو مسیح میں بپتسمہ دیا گیا اُنہوں نے مسیح کو
پہن لیا۔
28اب نہ یہودی رہا نہ غیریہودی، نہ غلام رہا نہ آزاد، نہ مرد رہا نہ
عورت۔ مسیح عیسیٰ میں آپ سب کے سب ایک ہیں۔
29شرط یہ ہے کہ آپ مسیح کے ہوں۔ تب آپ ابراہیم کی اولاد اور اُن
چیزوں کے وارث ہیں جن کا وعدہ اللہ نے کیا ہے۔

4

1دیکھیں، جو بیٹا اپنے باپ کی ملکیت کا وارث ہے وہ اُس وقت تک
غلاموں سے فرق نہیں جب تک وہ بالغ نہ ہو، حالانکہ وہ پوری ملکیت کا
مالک ہے۔
2باپ کی طرف سے مقرر کی ہوئی عمر تک دوسرے اُس کی دیکھ بھال
کرتے اور اُس کی ملکیت سنبھالتے ہیں۔
3اِسی طرح ہم بھی جب بچے تھے دنیا کی قوتوں کے غلام تھے۔
4لیکن جب مقررہ وقت آ گیا تو اللہ نے اپنے فرزند کو بھیج دیا۔ ایک
عورت سے پیدا ہو کر وہ شریعت کے تابع ہوا
5تاکہ فدیہ دے کر ہمیں جو شریعت کے تابع تھے آزاد کر دے۔ یوں
ہمیں اللہ کے فرزند ہونے کا مرتبہ ملا ہے۔
6اب چونکہ آپ اُس کے فرزند ہیں اِس لئے اللہ نے اپنے فرزند کے روح
کو ہمارے دلوں میں بھیج دیا، وہ روح جو ”ابّا“ یعنی ”اے باپ“ کہہ کر

پکارتا رهتا هے۔
7 غرض اب آپ غلام نہ رهے بلکہ بیٹے کی حیثیت رکھتے هیں۔ اور بیٹا
هونے کا یہ مطلب هے کہ اللہ نے آپ کو وارث بهی بنا دیا هے۔

پولس کی گلتیوں کے لئے فکر

8 ماضی میں جب آپ اللہ کو نہیں جانتے تهے تو آپ اُن کے غلام تهے جو
حقیقت میں خدا نہیں هیں۔
9 لیکن اب آپ اللہ کو جانتے هیں، بلکہ اب اللہ نے آپ کو جان لیا هے۔
تو پهر آپ مُڑ کر اِن کمزور اور گهٹیا اصولوں کی طرف کیوں واپس جانے
لگے هیں؟ کیا آپ دوبارہ اِن کی غلامی میں آنا چاهتے هیں؟
10 آپ بڑی فکرمندی سے خاص دن، ماہ، موسم اور سال مناتے هیں۔
11 مجهے آپ کے بارے میں ڈر هے، کہیں میری آپ پر محنت مشقت
ضائع نہ جائے۔
12 بهائیو، مَیں آپ سے التجا کرتا هوں کہ میری مانند بن جائیں، کیونکہ
مَیں تو آپ کی مانند بن گیا هوں۔ آپ نے میرے ساتھ کوئی غلط سلوک نہیں
کیا۔
13 آپ کو معلوم هے کہ جب مَیں نے پہلی دفعہ آپ کو اللہ کی خوش
خبری سنائی تو اِس کی وجہ میرے جسم کی کمزور حالت تهی۔
14 لیکن اگرچہ میری یہ حالت آپ کے لئے آزمائش کا باعث تهی تو بهی
آپ نے مجهے حقیر نہ جانا، نہ مجهے نیچ سمجها، بلکہ آپ نے مجهے یوں خوش
آمدید کہا جیسا کہ مَیں اللہ کا کوئی فرشتہ یا مسیح عیسیٰ خود هوں۔
15 اُس وقت آپ اِتنے خوش تهے! اب کیا هوا هے؟ مَیں گواہ هوں، اُس
وقت اگر آپ کو موقع ملتا تو آپ اپنی آنکهیں نکال کر مجهے دے دیتے۔
16 تو کیا اب مَیں آپ کو حقیقت بتانے کی وجہ سے آپ کا دشمن بن گیا
هوں؟

17 وہ دوسرے لوگ آپ کی دوستی پانے کی پوری جد و جہد کر رہے
ہیں، لیکن اُن کی نیت صاف نہیں ہے۔ بس وہ آپ کو مجھ سے جدا کرنا
چاہتے ہیں تاکہ آپ اُن ہی کے حق میں جد و جہد کرتے رہیں۔
18 جب لوگ آپ کی دوستی پانے کی جد و جہد کرتے ہیں تو یہ ہے
تو ٹھیک، لیکن اِس کا مقصد اچھا ہونا چاہئے۔ ہاں، صحیح جد و جہد ہر
وقت اچھی ہوتی ہے، نہ صرف اُس وقت جب مَیں آپ کے درمیان ہوں۔
19 میرے پیارے بچو! اب مَیں دوبارہ آپ کو جنم دینے کا سا درد
محسوس کر رہا ہوں اور اُس وقت تک کرتا رہوں گا جب تک مسیح آپ
میں صورت نہ پکڑے۔
20 کاش مَیں اِس وقت آپ کے پاس ہوتا تاکہ فرق انداز میں آپ سے
بات کر سکتا، کیونکہ مَیں آپ کے سبب سے بڑی اُلجھن میں ہوں!

ہاجرہ اور سارہ کی مثال

21 آپ جو شریعت کے تابع رہنا چاہتے ہیں مجھے ایک بات بتائیں، کیا
آپ وہ بات نہیں سنتے جو شریعت کہتی ہے؟
22 وہ کہتی ہے کہ ابراہیم کے دو بیٹے تھے۔ ایک لونڈی کا بیٹا تھا، ایک
آزاد عورت کا۔
23 لونڈی کے بیٹے کی پیدائش حسبِ معمول تھی، لیکن آزاد عورت کے
بیٹے کی پیدائش غیرمعمولی تھی، کیونکہ اُس میں اللہ کا وعدہ پورا ہوا۔
24 جب یہ کنایتہً سمجھا جائے تو یہ دو خواتین اللہ کے دو عہدوں کی
نمائندگی کرتی ہیں۔ پہلی خاتون ہاجرہ سینا پہاڑ پر بندھے ہوئے عہد کی
نمائندگی کرتی ہے، اور جو بچے اُس سے پیدا ہوتے ہیں وہ غلامی کے لئے
مقرر ہیں۔

25 ھاجرہ جو عرب میں واقع پہاڑ سینا کی علامت ہے موجودہ شہر یروشلم
سے مطابقت رکھتی ہے۔ وہ اور اُس کے تمام بچے غلامی میں زندگی گزارتے
ھیں۔
26 لیکن آسمانی یروشلم آزاد ہے اور وھی ھماری ماں ہے۔
27 کیونکہ کلامِ مُقدّس میں لکھا ہے،

”خوش ھو جا، تُو جو بےاولاد ہے،
جو بچے کو جنم ھی نہیں دے سکتی۔
بلند آواز سے شادیانہ بجا،
تُو جسے پیدائش کا درد نہ ھوا۔
کیونکہ اب ترک کی ھوئی عورت کے بچے
شادی شدہ عورت کے بچوں سے زیادہ ھیں۔“

28 بھائیو، آپ اسحاق کی طرح اللہ کے وعدے کے فرزند ھیں۔
29 اُس وقت اسمٰعیل نے جو حسبِ معمول پیدا ھوا تھا اسحاق کو ستایا جو
روح القدس کی قدرت سے پیدا ھوا تھا۔ آج بھی ایسا ھی ہے۔
30 لیکن کلامِ مُقدّس میں کیا فرمایا گیا ہے؟ ”اِس لونڈی اور اِس کے بیٹے
کو گھر سے نکال دیں، کیونکہ وہ آزاد عورت کے بیٹے کے ساتھ ورثہ نہیں
پائے گا۔“
31 غرض بھائیو، ھم لونڈی کے فرزند نہیں ھیں بلکہ آزاد عورت کے۔

5

اپنی آزادی محفوظ رکھیں

1 مسیح نے ھمیں آزاد رھنے کے لئے ھی آزاد کیا ہے۔ تو اب قائم رھیں
اور دوبارہ اپنے گلے میں غلامی کا جوا ڈالنے نہ دیں۔

2 سنیں! مَیں پولس آپ کو بتاتا ھوں کہ اگر آپ اپنا ختنہ کروائیں تو آپ
کو مسیح کا کوئی فائدہ نہیں ھو گا۔
3 مَیں ایک بار پھر اِس بات کی تصدیق کرتا ھوں کہ جس نے بھی اپنا
ختنہ کروایا اُس کا فرض ھے کہ وہ پوری شریعت کی پیروی کرے۔
4 آپ جو شریعت کی پیروی کرنے سے راست باز بننا چاھتے ھیں آپ کا
مسیح کے ساتھ کوئی واسطہ نہ رھا۔ ھاں، آپ اللہ کے فضل سے دُور ھو
گئے ھیں۔
5 لیکن ھمیں ایک فرق اُمید دلائی گئی ھے۔ اُمید یہ ھے کہ خدا ھی
ھمیں راست باز قرار دیتا ھے۔ چنانچہ ھم روح القدس کے باعث ایمان رکھ
کر اِسی راست بازی کے لئے تڑپتے رھتے ھیں۔
6 کیونکہ جب ھم مسیح عیسیٰ میں ھوتے ھیں تو ختنہ کروانے یا نہ
کروانے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ فرق صرف اُس ایمان سے پڑتا ھے جو محبت
کرنے سے ظاھر ھوتا ھے۔
7 آپ ایمان کی دوڑ میں اچھی ترقی کر رھے تھے! تو پھر کس نے آپ کو
سچائی کی پیروی کرنے سے روک لیا؟
8 کس نے آپ کو اُبھارا؟ اللہ تو نہیں تھا جو آپ کو بُلاتا ھے۔
9 دیکھیں، تھوڑا سا خمیر تمام گُندھے ھوئے آٹے کو خمیر کر دیتا ھے۔
10 مجھے خداوند میں آپ پر اِتنا اعتماد ھے کہ آپ یہی سوچ رکھتے ھیں۔
جو بھی آپ میں افرا تفری پیدا کر رھا ھے اُسے سزا ملے گی۔
11 بھائیو، جہاں تک میرا تعلق ھے، اگر مَیں یہ پیغام دیتا کہ اب تک
ختنہ کروانے کی ضرورت ھے تو میری ایذا رسانی کیوں ھو رھی ھوتی؟
اگر ایسا ھوتا تو لوگ مسیح کے مصلوب ھونے کے بارے میں سن کر ٹھوکر
نہ کھاتے۔

12 بہتر ہے کہ آپ کو پریشان کرنے والے نہ صرف اپنا ختنہ کروائیں
بلکہ خوجے بن جائیں۔
13 بھائیو، آپ کو آزاد ہونے کے لئے بُلایا گیا ہے۔ لیکن خبردار رہیں
کہ اِس آزادی سے آپ کی گناہ آلودہ فطرت کو عمل میں آنے کا موقع نہ
ملے۔ اِس کے بجائے محبت کی روح میں ایک دوسرے کی خدمت کریں۔
14 کیونکہ پوری شریعت ایک ہی حکم میں سمائی ہوئی ہے، ”اپنے پڑوسی
سے ویسی محبت رکھنا جیسی تُو اپنے آپ سے رکھتا ہے۔“
15 اگر آپ ایک دوسرے کو کاٹتے اور پھاڑتے ہیں تو خبردار! ایسا نہ
ہو کہ آپ ایک دوسرے کو ختم کر کے سب کے سب تباہ ہو جائیں۔

روح القدس اور انسانی فطرت

16 مَیں تو یہ کہتا ہوں کہ روح القدس میں زندگی گزاریں۔ پھر آپ اپنی
پرانی فطرت کی خواہشات پوری نہیں کریں گے۔
17 کیونکہ جو کچھ ہماری پرانی فطرت چاہتی ہے وہ اُس کے خلاف ہے
جو روح چاہتا ہے، اور جو کچھ روح چاہتا ہے وہ اُس کے خلاف ہے جو
ہماری پرانی فطرت چاہتی ہے۔ یہ دونوں ایک دوسرے کے دشمن ہیں،
اِس لئے آپ وہ کچھ نہیں کر پاتے جو آپ کرنا چاہتے ہیں۔
18 لیکن جب روح القدس آپ کی راہنمائی کرتا ہے تو آپ شریعت کے
تابع نہیں ہوتے۔
19 جو کام پرانی فطرت کرتی ہے وہ صاف ظاہر ہوتا ہے۔ مثلاً
زناکاری، ناپاکی، عیاشی،
20 بُت پرستی، جادوگری، دشمنی، جھگڑا، حسد، غصہ، خود غرضی، اَن
بن، پارٹی بازی،

21 جلن، نشہ بازی، رنگ رلیاں وغیرہ۔ مَیں پہلے بھی آپ کو آگاہ کر چکا
ہوں، لیکن اب ایک بار پھر کہتا ہوں کہ جو اِس طرح کی زندگی گزارتے
ہیں وہ اللہ کی بادشاہی میراث میں نہیں پائیں گے۔
22 روح القدس کا پھل فرق ہے۔ وہ محبت، خوشی، صلح سلامتی، صبر،
مہربانی، نیکی، وفاداری،
23 نرمی اور ضبطِ نفس پیدا کرتا ہے۔ شریعت ایسی چیزوں کے خلاف
نہیں ہوتی۔
24 اور جو مسیح عیسیٰ کے ہیں اُنہوں نے اپنی پرانی فطرت کو اُس کی
رغبتوں اور بُری خواہشوں سمیت مصلوب کر دیا ہے۔
25 چونکہ ہم روح میں زندگی گزارتے ہیں اِس لئے آئیں، ہم قدم بہ قدم
اُس کے مطابق چلتے بھی رہیں۔
26 نہ ہم مغرور ہوں، نہ ایک دوسرے کو مشتعل کریں یا ایک دوسرے
سے حسد کریں۔

6

ایک دوسرے کے بوجھ اُٹھانا

1 بھائیو، اگر کوئی کسی گناہ میں پھنس جائے تو آپ جو روحانی ہیں
اُسے نرم دلی سے بحال کریں۔ لیکن اپنا بھی خیال رکھیں، ایسا نہ ہو کہ آپ
بھی آزمائش میں پھنس جائیں۔
2 بوجھ اُٹھانے میں ایک دوسرے کی مدد کریں، کیونکہ اِس طرح آپ
مسیح کی شریعت پوری کریں گے۔
3 جو سمجھتا ہے کہ مَیں کچھ ہوں اگرچہ وہ حقیقت میں کچھ بھی نہیں
ہے تو وہ اپنے آپ کو فریب دے رہا ہے۔

4 ہر ایک اپنا ذاتی عمل پرکھے۔ پھر ھی اُسے اپنے آپ پر فخر کا موقع ھو
گا اور اُسے کسی دوسرے سے اپنا موازنہ کرنے کی ضرورت نہ ھو گی۔
5 کیونکہ ہر ایک کو اپنا ذاتی بوجھ اُٹھانا ھوتا ھے۔
6 جسے کلامِ مُقدّس کی تعلیم دی جاتی ھے اُس کا فرض ھے کہ وہ
اپنے اُستاد کو اپنی تمام اچھی چیزوں میں شریک کرے۔
7 فریب مت کھانا، اللہ انسان کو اپنا مذاق اُڑانے نہیں دیتا۔ جو کچھ بھی
انسان بوتا ھے اُسی کی فصل وہ کاٹے گا۔
8 جو اپنی پرانی فطرت کے کھیت میں بیج بوئے وہ ہلاکت کی فصل
کاٹے گا۔ اور جو روح القدس کے کھیت میں بیج بوئے وہ ابدی زندگی
کی فصل کاٹے گا۔
9 چنانچہ ھم نیک کام کرنے میں بےدل نہ ھو جائیں، کیونکہ ھم مقررہ
وقت پر ضرور فصل کی کٹائی کریں گے۔ شرط صرف یہ ھے کہ ھم ھتھیار
نہ ڈالیں۔
10 اِس لئے آئیں، جتنا وقت رہ گیا ھے سب کے ساتھ نیکی کریں، خاص
کر اُن کے ساتھ جو ایمان میں ھمارے بھائی اور بہنیں ھیں۔

آخری آگاھی اور سلام

11 دیکھیں، مَیں بڑے بڑے حروف کے ساتھ اپنے ھاتھ سے آپ کو لکھ
رھا ھوں۔
12 یہ لوگ جو دنیا کے سامنے عزت حاصل کرنا چاھتے ھیں آپ کو ختنہ
کروانے پر مجبور کرنا چاھتے ھیں۔ مقصد اُن کا صرف ایک ھی ھے، کہ وہ
اُس ایذا رسانی سے بچے رھیں جو تب پیدا ھوتی ھے جب ھم مسیح کی صلیبی
موت کی تعلیم دیتے ھیں۔

13 بات یہ ہے کہ جو اپنا ختنہ کراتے ہیں وہ خود شریعت کی پیروی
نہیں کرتے۔ توبھی یہ چاہتے ہیں کہ آپ اپنا ختنہ کروائیں تاکہ آپ کے
جسم کی حالت پر وہ فخر کر سکیں۔
14 لیکن خدا کرے کہ مَیں صرف ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کی
صلیب ہی پر فخر کروں۔ کیونکہ اُس کی صلیب سے دنیا میرے لئے مصلوب
ہوئی ہے اور مَیں دنیا کے لئے۔
15 ختنہ کروانے یا نہ کروانے سے کوئی فرق نہیں پڑتا بلکہ فرق اُس وقت
پڑتا ہے جب اللہ کسی کو نئے سرے سے خلق کرتا ہے۔
16 جو بھی اِس اصول پر عمل کرتے ہیں اُنہیں سلامتی اور رحم حاصل
ہوتا رہے، اُنہیں بھی اور اللہ کی قوم اسرائیل کو بھی۔
17 آئندہ کوئی مجھے تکلیف نہ دے، کیونکہ میرے جسم پر زخموں کے
نشان ظاہر کرتے ہیں کہ مَیں عیسیٰ کا غلام ہوں۔
18 بھائیو، ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کا فضل آپ کی روح کے ساتھ
ہوتا رہے۔ آمین۔

مقدّس کتابِ
The Holy Bible in Urdu, Urdu Geo Version, Urdu Script

Copyright © 2019 Urdu Geo Version

Language: اردو (Urdu)

This translation is made available to you under the terms of the Creative Commons Attribution-Noncommercial-No Derivatives license 4.0.
You may share and redistribute this Bible translation or extracts from it in any format, provided that:
You include the above copyright and source information.
You do not sell this work for a profit.
You do not change any of the words or punctuation of the Scriptures.
Pictures included with Scriptures and other documents on this site are licensed just for use with those Scriptures and documents. For other uses, please contact the respective copyright owners.

2024-09-26

PDF generated using Haiola and XeLaTeX on 5 Apr 2025 from source files dated 26 Sep 2024
1fad1a5f-0be2-546a-99c1-b08aa9c23046